

مضمون 7: ماحولیاتی آلودگی، اسباب اور تدارک

ابتدائیہ:

ماحول سے مراد، انسان کے ارد گرد کا علاقہ
فطری قوانین اور جغرافیائی عوامل کی اثر پذیری
ماحولیاتی آلودگی سے مراد، فطری عوامل میں بگاڑ
آلودگی دور حاضر کا سنگین ترین مسئلہ
ماحولیاتی آلودگی کے انسان پر گہرے اثرات

نفس مضمون:

ماحول کی انسانی زندگی میں اہمیت
طبعی خدوخال، آب و ہوا، مٹی اور قدرتی نباتات کے اثرات
سیاسی، معاشی اور معاشرتی عوامل کے اثرات
ماحول کا موافق اور نا موافق ہونا
فطری زندگی سے دوری کے مضر اثرات
انسانی ضروریات کے لئے قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال
وطن عزیز کو شدید ماحولیاتی مسائل کا سامنا
انسان، چرند، پرند، درند سبھی آلودگی سے متاثر
انسان کی تعمیری اور تخریبی قوتوں کا استعمال
انسان کے ماحول پر توجہ نہ دینے کے خطرناک اثرات

(1). فضائی آلودگی: ہوا میں خطرناک گیسوں کی مقدار میں اضافہ -

کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ جیسی زہریلی گیسوں میں اضافہ
فیکٹریوں اور گاڑیوں کے دھوئیں سے زہریلی گیسوں میں اضافہ
آکسیجن کی مقدار میں خطرناک حد تک کمی
اوزون کی تہ ختم ہونے سے گلوبل وارمنگ
پھیپھڑوں کے سرطان اور نظام تنفس کی بیماریوں کا باعث
زہریلی گیسوں کے استعمال پر پابندی کی ضرورت
ایندھن کے متبادل ذرائع استعمال کرنے کی ضرورت
سی این جی اور الیکٹرک ٹرانسپورٹ کو ترجیح دینے کی ضرورت
فیکٹریوں میں فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب

(2). آبی آلودگی:

پانی میں زہریلے کیمیکلز کا شامل ہونا
فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی میں کیمیائی مادے
زرعی زمینوں میں کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کا استعمال
نہروں، دریاؤں اور سمندروں میں زہریلے پانی کی ملاوٹ
معدے اور جگر اور پیٹ کی دیگر بیماریوں کا سبب
آبی حیات کے لئے شدید خطرات
ملک عزیز میں ہینے کے ساف پانی کی شدید قلت

(3). زمینی آلودگی:

سطح زمین پر زہریلے مواد کا پھیلاؤ
کوڑا کرکٹ اور فیکٹریوں کے فضلا سے آلودگی میں اضافہ
سالٹ ویسٹ مینیجمنٹ کے طریقوں کو اپنانے کی ضرورت
ری سائیکلنگ کے ذریعے آلودگی سے موثر بچاؤ

(4)۔ شور کی آلودگی

آوازوں کے انسانی ذہن اور سماعت پر براہ راست اثرات
انسانی سکون اور ارتکاز کی تباہی کی بنیادی وجہ
سڑکوں اور عوامی اجتماعات میں بے ہنگم آوازوں کا شور
ذہنی تناؤ اور تھکاوٹ کی بنیادی وجہ

ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے لیے عملی اقدامات:

درخت، آلودگی سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ
لاہور، دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں سے ایک شہر
درخت، فراہمی اکسیجن کا ذریعہ اور زمین کی خوب صورتی
ایک درخت 18 افراد کی اکسیجن کے لئے کافی
بادلوں کی تشکیل کا باعث اور ذہنی تناؤ کا علاج
درخت، ماحولیاتی کثافتیں دور کرنے کا سبب
انسانی رویوں اور سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت
مادیت پرستی کے دور میں اخلاقی اقدار کا زوال
موثر قانون سازی کی اور سرکاری اقدامات کی ضرورت

اختتامیہ:

فوری سرکاری اور انفرادی اقدامات کی ضرورت
شعور اور اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت
فطرت کی طرف لوٹنے کی ضرورت
نئی نسل کو محفوظ پاکستان دینے کی ضرورت

نثری حوالہ جات:

" کیا تو خدائے رحمان کی تخلیق میں کوئی نقص دیکھتا ہے، آنکھ اٹھا کر دیکھ،
کیا تجھے یہاں کوئی شگاف دکھائی دیتا ہے، پھر دوبارہ نظر اٹھا کر دیکھ،
تیری نظر تھک کر واپس آ جائے گی مگر تو اس میں کوئی نقص نہ پائے گا۔" (سورہ ملک)

" اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو اور اپنی آواز پست رکھو۔ بے شک سب سے نا پسندیدہ
آواز گدھے کی ہے۔" (القران)

" ہم نے اس زمین سے شفاف پانی اور پاکیزہ نباتات اگائے۔" (قران پاک)

" اللہ خوب صورت ہے اور خوب صورتی کو پسند فرماتا ہے۔" (حدیث پاک)

" اگر قیامت برپا ہو رہی ہو اور تمہیں درخت لگانے کی نیکی کا موقع مل جائے تو فوری طور پر
یہ نیکی کر ڈالو۔" (حدیث پاک)

شعری حوالہ جات:

اپنی تو یہ مثال ہے جیسے کوئی شجر	اوروں کو سایہ بخش کے خود میں جلے
عجیب درد کا رشتہ تھا، سب کے سب روئے	شجر گرا تو پرندے تمام شب روئے
کوئی بھی رت ہو چمن، چھوڑ کر نہیں جاتے	چلے بھی جائیں پرندے، شجر نہیں جاتے
شورش سے بھاگتا ہوں، دل ڈھونڈتا ہے میرا	ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو
لذت سرور کی ہو، چڑیوں کے چہچہوں میں	چشمے کی شورشوں میں، باجا سا بج رہا ہو
زندگی ہے گزارنا مشکل	دم نکلتا ہے، سانس گھٹتا ہے
میں تو سگرٹ بھی اب نہیں پیتا	یہ دھواں سا کہاں سے اٹھتا ہے